حُسنِ ترتیب

غلط الفاظ	صحیح الفاظ	غلط الفاظ	صحیح الفاظ	غلط الفاظ	صحیح الفاظ
انجان	اَن جان	ہمسفر	ہم سفر	نوواں	نواں
بیوقوف	بے وقوف	انہوں	انھوں	گھاس پھونس	گھاس پھوس

امتحانی نصاب اور نمبروں کی تقسیم (بورڈ کے پیپر پیٹرن کے مطابق)

کل نمبر: 15 (حصہ معروضی) وقت: 20 منٹ

سوال نمبر 1- شامل نصاب نثری اسباق اور حصہ نظم و غزل سے متعلقہ کثیر الانتخابی سوالات۔
نیز گرامر جیسے واحد جمع، مذکر مونث، مترادف اور متضاد الفاظ سے متعلقہ کثیر الانتخابی سوالات: (15)

کل نمبر: 60 (حصہ انشائی) وقت: 2:10 گھنٹے

(حصہ اوّل)

سوال نمبر 2- اشعار کی تشریح (حصہ نظم) (5)
اشعار کی تشریح (حصہ غزل) (5)

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3- حوالہ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے نثر پاروں کی تشریح (الف+ب) (10)
سوال نمبر 4- سوالات کے مختصر جوابات (حصہ نثر، نظم و غزل) (10)
سوال نمبر 5- سبق کا خلاصہ (حصہ نثر) (5)
سوال نمبر 6- نظم کا مرکزی خیال/ خلاصہ اور شاعر کا نام (5)
سوال نمبر 7- درخواست یا خط (10)
سوال نمبر 8- کہانی یا مکالمہ (5)
سوال نمبر 9- غلط جملوں/ محاورات کی درستی یا ضرب الامثال/ محاورات کی تکمیل (5)

حصہ معروضی:	(15)
حصہ انشائی:	(60)
کل نمبر	(75)

امتحانی پرچہ حل کرنے کا طریقہ/ہدایات

سوال نمبر2- اشعار کی تشریح (حصہ نظم) وقت: 15 منٹ (5)

آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری — گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام، صبا تیرا

نظم کا عنوان: حمد

شاعر کا نام: خواجہ الطاف حسین حالی

مفہوم: (مفہوم مختصر اور جامع ہونا چاہیے)۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ..

(نظم کے ہر شعر کی تشریح کم از کم 10 لائنوں پر مشتمل ہونی چاہیے یا زیادہ سے زیادہ ایک صفحہ پر مشتمل ہو۔ حوالے کے اشعار تحریر کیے جائیں تو بہت اچھا تاثر پڑتا ہے مگر اشعار بالکل درست قلمبند کریں۔)

سوال نمبر2- (حصہ غزل) وقت: 12 منٹ (5)

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار — یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے

شاعر کا نام: مرزا اسداللہ خاں غالب

مفہوم: (مفہوم مختصر اور جامع ہونا چاہیے۔ زیادہ لمبا مفہوم تحریر کرنے سے اچھا تاثر نہیں پڑتا۔ اس لیے دو یا تین سطور سے زیادہ مفہوم نہ لکھا جائے۔)

تشریح: زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتا ہے کہ..

(غزل کے ہر شعر کی تشریح کم از کم آٹھ دس لائنوں پر مشتمل ہونی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ ایک صفحہ پر مشتمل ہو۔ اگر عشق مجازی اور عشق حقیقی کے حوالے سے تشریح کی جائے تو بہت اچھا تاثر چھوڑے گی۔)

حوالے کے اشعار تحریر کرنے سے بھی تشریح کو چار چاند لگ جاتے ہیں مگر اشعار کی درستی شرطِ اولین ہے۔

سوال نمبر3- نثر پاروں کی تشریح (الف + ب) وقت: 30 منٹ (5+5=10)

(الف)

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات و خصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالی

ماخذ: یادگارِ غالب

صنف: سوانح عمری

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

سیاق وسباق: نوٹ کم ازکم 8 تا 10 لائنوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔

تشریح: زیرتشریح نثر پارے میں مصنف کہتا ہے کہ..

(نثر پارے کی تشریح اصل ٹیکسٹ کے مواد سے کم ازکم 3 گنا ہونی چاہیے)

نوٹ: حوالہ متن، سیاق وسباق اور تشریح تین صفحات پر مشتمل ہونی ہی چاہیے۔

سوال نمبر4- سوالات کے مختصر جوابات وقت:5 منٹ (5×2=10)

نوٹ: ہرسوال کا جواب کم ازکم 2 سطروں پر مشتمل ہونا چاہیے۔

سوال نمبر5- سبق کا خلاصہ وقت:15 منٹ (5)

مرزا غالب کے عادات وخصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالی

ماخذ: یادگارِ غالب

صنف: سوانح نگاری

خلاصہ: مصنف نے اس سبق میں..

نوٹ: سبق کا خلاصہ کم ازکم دو سے تین صفحات پر مشتمل ہونا لازم ہے۔

سوال نمبر6- نظم کا مرکزی خیال (برسات کی بہاریں) وقت:10 منٹ (5)

نظم کا عنوان: برسات کی بہاریں

شاعر کا نام: نظیر اکبرآبادی

مرکزی خیال: شاعر نے اس نظم میں..

نوٹ: نظم کا مرکزی خیال کم ازکم چار اور زیادہ سے زیادہ چھے سات لائنوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔

(یا) خلاصہ (برسات کی بہاریں)

نظم کا عنوان: برسات کی بہاریں

شاعر کا نام: نظیر اکبرآبادی

خلاصہ: شاعر کہتا ہے کہ..

نوٹ: نظم کا خلاصہ 8 تا 10 لائنوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 7- درخواست وقت: 13 منٹ (10)

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول، الف۔ب۔ج (1)

عنوان: درخواست برائے بیماری (وغیرہ) (1)

جناب عالیہ! (1)

تمہیدی کلمہ: مؤدبانہ گزارش ہے کہ..........

نفسِ مضمون: (5)

اصل مدعا ....

اختتامی کلمہ: آپ کی عین نوازش ہوگی۔

۲ جنوری ۲۰ء (1)

العارض۔ (1)

آپ کی تابع فرمان

الف۔ب۔ج

(یا)

خط

عنوان: والدہ کے نام خط (وغیرہ)

کمرۂ امتحان (1)

۵ مئی ۲۰ء (1)

السلام علیکم

پیاری امی جان! (2)

(i) تمہیدی کلمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ بخیریت ہیں..........

نفسِ مضمون: (5)

(ii) اصل مدعا..........

(iii) اختتامی کلمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

والسلام (1)

آپ کی پیاری بیٹی

الف۔ب۔ج

سوال نمبر 8- کہانی وقت: 20 منٹ (5)

عنوان: نااتفاقی کا انجام (وغیرہ)

تمہید/آغاز: ....

وسط: ....

انجام/اختتام: ....

اخلاقی سبق/نتیجہ: ....

(یا) مکالمہ

عنوان: مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ (وغیرہ)

تمہیدی منظر نامہ: ....

نفسِ مضمون: ....

اختتامی منظر نامہ: ....

سوال نمبر 9- غلط جملوں/محاورات کی درستی وقت: 10 منٹ (5)

....

....

....

(یا) ضرب الامثال/محاورات کی تکمیل

....

....

....

نوٹ: غلط جملوں/محاورات کی درستی یا ضرب الامثال/محاورات کی تکمیل میں سے جو آپ کو بالکل ٹھیک آتے ہوں، وہی جواب تحریر کریں۔

حصہ نثر (امتحانی نقطہ نظر سے)

اہم نثر پاروں کی تشریح: نثر پاروں کی تشریح کا سوال جماعت نہم کے سالانہ پرچہ کے حصہ انشائی طرز کے ذیلی حصہ دوم کا سوال نمبر 3 ہوتا ہے۔ سوال کی عبارت اس طرح ہوتی ہے:

سوال نمبر 3- (i) درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:

الف: ....

ب: ....

(ii) مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے حوالہ متن، خط کشیدہ الفاظ کے معانی اور سبق کا سیاق و سباق بھی لکھیے:

(i) ....

(ii)

ایک نثر پارے یا اقتباس کے حل کے پانچ نمبر ہوتے ہیں۔نمبروں کی تقسیم یوں ہوتی ہے:

سبق کا عنوان:	1/2
مصنف کا نام:	1/2
خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	1
سیاق و سباق:	1
نثر پارے یا اقتباس کی تشریح:	2
کل نمبر:	5

سالانہ امتحانی پرچہ میں دیے گئے دونوں نثر پاروں/اقتباسات کی تشریح کرنی ہوتی ہے۔تشریح کا سوال یوں حل کریں:

سوال نمبر 3۔

نثر پاروں کی تشریح

جز الف:

حوالہ متن:

سبق کا عنوان:

مصنف کا نام:

ماخذ:

صنف:

حوالہ:

(i) حوالہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی 1- سپردگی 2- تحویل 3- پتا 4- نشان 5- تفویض 6- اشارہ وغیرہ ہیں۔
(بحوالہ فیروز اللغات صفحہ: 577، القاموس الجدید صفحہ:404)

(ii) متن: متن عربی زبان کا لفظ ہے جو اُردو میں بھی مروج ہے۔اس کے لغوی معنی 1- کتاب کی اصلی عبارت 2- کتاب، کپڑے یا سڑک کے بیچ کا حصہ 3- درمیان 4- وسط 5- درمیانی 6- پشت 7- مضبوط وغیرہ ہیں۔
(بحوالہ فیروز اللغات صفحہ:1199)

حوالہ متن لکھنے کے لیے لازم ہے کہ سب نثری اسباق کا دھیان سے مطالعہ کیا جائے تا کہ عبارت یا اقتباس کی پہچان ہو سکے کہ اس کا تعلق کس سبق سے ہے۔ سبق کا عنوان ہو بہو درسی کتاب والا ہی ہونا چاہیے۔ مصنف کا نام ادھورا ہرگز نہ لکھیں۔ مصنف کا پورا نام بمطابق درسی کتاب ہونا چاہیے۔حوالہ متن کو جملوں کی شکل میں نہ تحریر کریں۔ املا کی اغلاط سے ہر ممکن اجتناب برتیں۔تمام اسباق کے نام اور مصنفین کے نام ازبر کرلیں تا کہ درست طور پر لکھا جا سکے۔اگر کتاب کا نام اور صنف کا ذکر بھی کر دیا جائے تو پیپر چیکر پر بہت ہی اچھا تاثر پڑے گا۔ کتاب کا نام ہر سبق کے آخر پر مذکور ہے۔

درسی کتاب میں شامل تمام نثری اسباق کے عنوانات، مصنفین کے نام، ماخذات اور اصناف درج ذیل ہیں:

نمبر	اسباق کے عنوانات	مصنفین	کتابیں (ماخذات)	اصناف
-1	ہجرتِ نبوی ﷺ	مولانا شبلی نعمانیؒ	سیرۃ النبی ﷺ	سیرت نگاری
-2	مرزا غالب کے عادات و خصائل	مولانا الطاف حسین حالیؒ	یادگارِ غالب	سوانح عمری
-3	کاہلی	سرسید احمد خان	مقالاتِ سرسید: حصہ پنجم	مضمون
-4	شاعروں کے لطیفے	مولانا محمد حسین آزاد	آبِ حیات	تذکرہ نگاری
-5	نصوح اور سلیم کی گفتگو	ڈپٹی نذیر احمد دہلوی	توبۃ النصوح	ناول
-6	پنچایت	منشی پریم چند	....	افسانہ
-7	آرام و سکون	سید امتیاز علی تاج	....	ڈراما
-8	لہو اور قالین	میرزا ادیب	لہو اور قالین	ڈراما
-9	امتحان	مرزا فرحت اللہ بیگ	مضامینِ فرحت	مضمون
-10	ملکی پرندے اور دوسرے جانور	شفیق الرحمان	مزید حماقتیں	مضمون/انشائیہ
-11	قدرِ ایاز	کرنل محمد خان	....	انشائیہ/مضمون
★	حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو منزل اب کے دور نہیں	تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور	....	مضمون
★	شہدائے پشاور کے لیے ایک نظم	امجد اسلام امجد		

سیاق و سباق

(i) سیاق: سیاق دراصل عربی زبان کا لفظ ہے جو اُردو میں بھی مروج ہے۔ اس کے لغوی معنی 1- ربطِ مضمون 2- حساب 3- گنتی 4- حساب کے قاعدے 5- رواں کرنا 6- طرز 7- ادا وغیرہ ہیں۔

(بحوالہ فیروز اللغات صفحہ:825، فرہنگِ فارسی مرتبہ ڈاکٹر محمد عبداللطیف ایم اے پی ایچ ڈی صفحہ:590

سباق: سباق بھی عربی زبان کا لفظ ہے جو اُردو میں بھی رائج ہے۔ اس کے لغوی معنی 1- علم و حساب کی مہارت 2- سبقت لے جانا وغیرہ ہیں۔
مقتدرہ قومی زبان کی شائع کردہ جدید اُردو لغت (صفحہ:463) کے مطابق

-1 سیاق و سباق کا مطلب ہے بات یا عبارت کا آگا پیچھا، جس سے پوری بات سمجھ میں آجاتی ہے، ربطِ کلام۔

-2 امتحان میں سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کرنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دی گئی عبارت کی تشریح اس سے پہلے اور بعد کی عبارت کے ساتھ مربوط کر کے کی جائے۔

اصل میں سیاق و سباق ایک ترکیب ہے۔ سیاق اور سباق کو الگ الگ عنوانات کے تحت لکھنا ٹھیک نہیں۔ بہرحال سیاق و سباق سے مراد تشریح طلب اقتباس/نثر پارے سے پہلے اور بعد کا متن ہی ہے جس اختصار سے اس طرح جوڑ دیا جاتا ہے کہ اقتباس/نثر

پارے کا ربط سبق سے قائم ہو جاتا ہے۔ اس کی تحریر کا ایک اپنا انداز ہوتا ہے، جس میں خلاصہ سبق کو بالکل قبول نہیں کیا جاتا۔

تشریح: یہ عربی زبان کا لفظ ہے جو اُردو زبان میں بھی رائج ہو گیا ہے۔ اس کے لغوی معنی 1- بخوبی بیان کرنا 2- شرح کرنا 3- تفصیل 4- تفسیر 5- وضاحت وغیرہ ہیں۔ (بحوالہ فیروز اللغات صفحہ: 361)

کسی بھی اقتباس/ نثر پارے کی تشریح کرتے ہوئے مکمل وضاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تشریح کرتے ہوئے آسان اور سہل الفاظ استعمال کرنے چاہئیں۔ اقتباس کی ہر پہلو سے مکمل تشریح اور وضاحت کرنی چاہیے۔ کوئی جملہ یا ترکیب اگر اجمالی طور پر بیان ہوئی ہے تو اس کی مکمل وضاحت کی جائے۔ تشریح میں اقوال، آیات، احادیث اور اشعار کے حوالہ جات درج کر کے اسے پُر تاثر بنایا جا سکتا ہے۔ اگر حوالہ کسی اور زبان کا ہو تو نیچے چھوٹی بریکٹ میں اُردو ترجمہ ضرور درج کریں۔

عبارت میں اگر کوئی تلمیح ہو تو اس کی پوری وضاحت کریں۔ جو اساتذہ اسباق کی تشریح و وضاحت کے دوران اپنے طلبہ کو اشعار، آیات، احادیث اور اقوال وغیرہ لکھواتے ہیں، وہ طلبہ ذوق و شوق سے انھیں یاد کرتے ہیں، اس طرح نہ صرف اُن کا ادبی ذوق بہتر ہوتا ہے بلکہ وہ تیاری بھی اچھے اور سنجیدہ طریقے سے کرتے ہیں۔

سبق کا خلاصہ: سالانہ امتحانی پرچہ میں سوال نمبر 5 سبق کے خلاصہ سے متعلق ہوتا ہے۔ پانچ نمبر کے اس سوال کی نمبروں کی تقسیم حسب ذیل ہے:

مصنف کا نام:	1
سبق کا خلاصہ:	4

اصل کتاب کا نام (ماخذ) اور سبق کی صنف بھی لکھی جا سکتی ہے۔ بعض ذہین و فطین طلبہ دو تین جملوں میں مصنف کا تعارف بھی تحریر کر سکتے ہیں:

طلبہ کے لیے ضروری ہدایات:

1- خلاصہ سبق تحریر کرتے وقت سبق کی ترتیب کو ذہن میں رکھیں۔ پہلے کی بات بعد میں اور بعد کی بات پہلے قلمبند نہ کریں۔
2- سبق کا خلاصہ ایک تہائی ہونا چاہیے۔
3- سبق کا خلاصہ تحریر کرتے وقت اہم باتوں کو نظر انداز نہ کریں اور غیر اہم باتیں خلاصہ میں شامل نہ کریں۔
4- خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ مصنف کے الفاظ و انداز اور مکالموں کو نقل نہ کریں تو بہتر ہے۔
5- خلاصہ تسلسل کے ساتھ لکھیں اور اس میں ضمنی سرخیاں نہ دیں۔
6- خلاصے میں بیانیہ انداز اختیار کریں۔
7- خلاصہ درسی کتاب میں شامل سبق کے متن کے مطابق تحریر کریں، اپنی طرف سے اضافہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔
8- اپنی طرف سے حوالہ جات، تاثرات اور تنقید و آرا کو خلاصہ میں شامل نہ کریں۔
9- خلاصہ میں تشریحی انداز کی بجائے اختصار کو اپنائیں۔
10- سبق کا خلاصہ پیراگراف کی شکل میں قلمبند کریں۔ ایک پیراگراف پانچ سے سات لائنوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔
11- سبق کے خلاصہ میں اختصار، جامعیت اور تسلسل کے ساتھ ساتھ روانی اور اصل کا لطف بھی برقرار رہنا چاہیے۔

☆☆☆